19

اس کتاب کے تمام حق حقوق بموجب ایکٹ نمبر ۲۵ ۱۸۶۷ء بنام ملک چنن الدین محفوظ ہیں ؛

سلسلہ تصوف نمبر ۱۲۶

اُردو ترجمۂ کتاب

ت ف
Fd 24

مکتوبات شریف غوثیہ

یعنی

قطب ربانی غوث صمدانی میراں محی الدین سید شیخ عبدالقادر جیلانی

قدس سرہ العزیز کے

مکتوبات شریف کا مجموعہ

جسے

اللہ والے کی قومی دوکان ملک چنن الدین ~~گگے زئی~~ تاجر کتب قومی

منزل نقشبندیہ

کوچہ گگے زئیاں ———— بازار کشمیری

لاھور نے

بصرف زر کثیر با محاورہ اُردو ترجمہ کرا کر نہایت صحت و صفائی کے تھا

(تعلیمی پریس لاہور میں باہتمام ملک نور الٰہی پرنٹر نے چھپا)

461

۱۲/ .... قیمت .... سوم

Deutschland 1:100 000

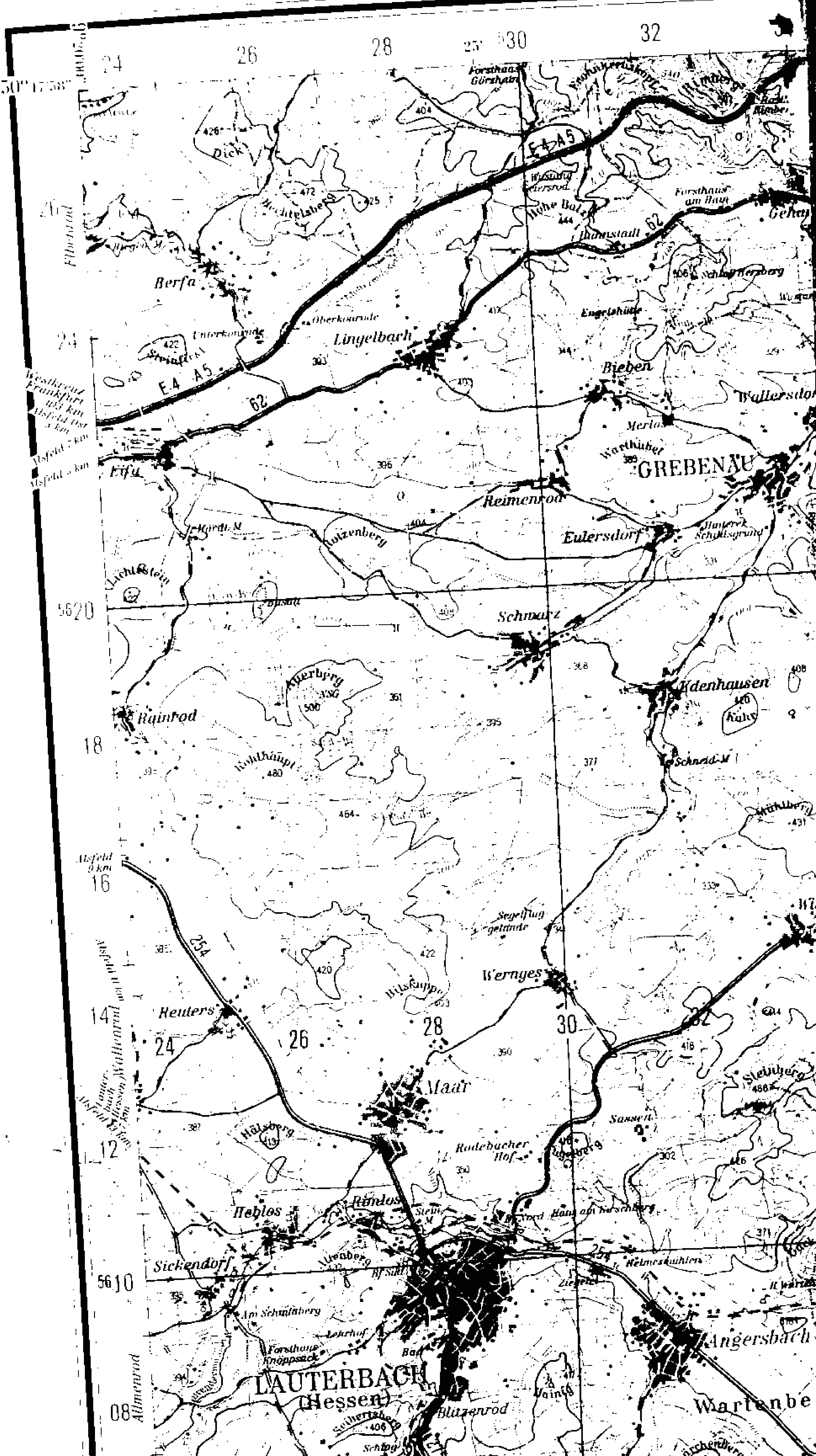

Marfat.com

عربی سے اُردو ترجمہ تذکرہ غوث الاعظمؓ
یعنی
بہجۃ الاسرار

53047

مجموعہ حالات و کرامات حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سید شیخ عبدالقادر
رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ

یہ بابرکت کتاب ہے جو سب سے پہلے حضرت غوث پاکؓ کے حالات پاک میں لکھی گئی
یہ گنجینہ اسرار معانی اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ جس قدر کتب یا رسائل آ
حالات پاک میں لکھے گئے سب کا یہی منبع ہے۔ اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ
احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم زوائیتاً جمع کی گئی ہیں۔ بڑی تحقیق اور صحت کے سا
گئے ہیں۔ چونکہ یہ متبرک کتاب عربی زبان میں تھی۔ اس لئے ہم نے بپاس خاطر عاشق
عالیہ غوثیہ بصرف زر کثیر بامحاورہ اُردو ترجمہ کرا کر نہایت اعلےٰ درجہ کے کاغذ پر خو
صحت اور صفائی کے ساتھ طبع کرائی ہے۔ تاکہ دلدادگان دربار قادریہ اس کو پڑھ
سے بہرہ اندوز ہو کر اپنے دلی مقصد کو حاصل کریں۔ قیمت دس روپے . .

عربی سے اُردو ترجمہ کتاب تفریح الخاطر

اس بابرکت کتاب میں ستر مناقب حضرت تاج الاولیا برہان الاصفیا قطب ربانی غوث
سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ درج ہیں۔ جن کے پڑھنے سے حضر
کے جاہ و جلال اور عظمت کا پتہ ملتا ہے۔ کہ حضور کس پایہ کے بزرگ محبوب الٰہی
کیا ہے غلامان دربار غوثیہ کا دین و ایمان ہے۔ اس کے پڑھنے سے حضرت پیر
درگاہ عالیہ کی ارادتمندی نصیب ہوتی ہے۔ نہایت خوش خط اعلےٰ درجہ کے
طبع کرائی گئی ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت . . . .

ملنے کا پتہ اللہ والے کی ق... ...چن الدین کیکے زئی تاجر کتب قومی بازار کشمیر

Marfat.com

اردو ترجمہ

مکتوبات حضرت محبوب سبحانی

رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت محبوب سبحانی شیر یزدانی شیخ عبد القادر جیلانی بغدادی رضی اللہ عنہ کے

حسب ذیل مکتوبات میں دو سو چہتر آیات قرآنی شامل ہیں

مکتوب ۱

اے عزیز! جب شہود کی بجلیاں "یھدی اللہ لنورہ من یشاء" جسے چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے، کے ابر فیض سے کوندنے لگتی ہیں اور وصول کی ہوائیں یختص برحمتہ من یشاء جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص کرتا ہے کی جائے عنایت سے چلنے لگتی ہیں۔ تو اس کی نیاز ابوا اور دلوں کے باغ تر و تازہ ہو جاتے ہیں۔ اور ارواح کے باغوں میں شوق کی بلبل ہزار داستان کی طرح یا اسفی علیٰ یوسف ہائے یوسف، کے ترانے لگاتے ہیں۔ اشتیاق کی آگ سینوں کے بھبتیوں میں شعلہ زن ہوتی ہے۔ افکار کے پرندے فضائے عظمت میں بسبب غایت حیرانگی اڑنے سے رہ جاتے ہیں عقلوں کے زمعرفت کے جنگلوں میں رستہ بھول جاتے ہیں۔ ارکان افہام

Marfat.com

کے قواعد صدمہ ہیبت سے کانپنے لگتے ہیں۔ ارادوں کی کشتیاں "ماقدروا اللہ حق قدرہ
بریاح وھی تجری بھم فی موج کالجبال" انہوں نے اللہ تعالےٰ کی قدر ایسی نہیں کی
جیسی کرنی چاہیئے تھی۔ اور وہ اُن کو لے کر پہاڑی کی اُونچی نہروں میں چلتی ہے، کے سمندر میں
حیرت کے گرداب میں پھنس جاتی ہیں! "یحبھم ویحبونہ" وہ انہیں پیار کرتا ہے! اور
وہ اُسے پیار کرتے ہیں، کا دریائے عشق طغیانی پر آتا ہے اس وقت ہر ایک کا وردِ زبان
یہی ہوتا ہے: "رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین" اے پروردگار مجھے
مبارک منزل میں اتارنا۔ تو ہی سب سے اچھا منزل پر اتارنے والا ہے۔ تب "ان الذین
سبقت لھم منا الحسنی" یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہماری طرف سے نیک وعدہ مل چکا ہے،
کی عنایت سابقہ آتی ہے۔ اور "مقعد صدق" کے ساحل پر پہنچاتی ہے اور وہاں سے پھر بادۂ الست
کے مستوں کی مجلس تک پہنچا آتی ہے"۔ "للذین احسنوا الحسنی" جن لوگوں نے
بھلائی کی اُن کے لئے ویسی ہی بھلائی ہے کا دسترخوان بچھاتی ہے اور "وسقیھم
ربھم شرابا طھورا" اور ان کے پروردگار نے انہیں شرابا طھورا پلائی، کے
ساقی کے ہاتھ میں جام قرب کی چھنکار سے کان بھر جاتے ہیں۔ اور "واذا رایت ثم
رایت نعیما وملکا کبیرا" اور جب تو دیکھے گا تو اس جگہ نعمت اور بڑی بادشاہی
نظر آئے گی، کی دولت سرمدی اور ملک ابدی کا مشاہدہ ہوتا ہے۔

مکتوب ۲

مجاہدہ، ریاضت اور اُن کے ثمرہ کے بیان میں

اے عزیز! اپنے نفس کے سونے کو "والذین جاھدوا فینا" وہ لوگ جنہوں نے
ہمارے رستے میں کوشش کی، کی کٹھالی میں رکھ کر "ویحذرکم اللہ نفسہ" اور اللہ تعالےٰ
تمہیں اپنے جلال سے ڈراتا ہے، کی آگ سے پگھلا کر خالص کر۔ تاکہ وہ "لنھدینھم
سبلنا" ہم ضرور انہیں اپنی راہیں دکھائینگے، کی مہر کی لائق ہوجائے۔ اور "ان اللہ
اشتری من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ" اور اللہ تعالےٰ مومنوں
سے ان کی جانیں اور ان کے مال خریدتا ہے کیونکہ ان کے لئے بہشت تیار ہے، کے
بازار میں اسے زینت حاصل ہو۔ تاکہ اس سرمایہ سے تو "الا للہ الدین الخالص" خبردار

Marfat.com

اللہ تعالیٰ دین خالص پسند کرتا ہے، کے دین خالص کی پونجی حاصل کر سکے۔ اور ممکن ہے۔ کہ
والمخلصون علی خطر عظیم مخلص ہر وقت خطرہ عظیم میں ہیں، کے اسرار پر منکشف ہوں
اور افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فھو علی نور من ربہ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ
نے اسلام کے لئے کشادہ کر دیا۔ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور پر ہے، کے لمعات انوا
کی کوئی شعاع تجھ پر بھی پڑے۔ اور ادعونی استجب لکم مجھ سے دعا مانگو میں قبول
کرونگا، کے داعی کی آواز تیرے دل ہی آئے۔ اور توقل متاع الدنیا قلیل
اے محمدؐ! کہدے کہ دنیاوی مال قلیل ہے، کی پستی سے ہمت کا پاؤں نکال کر، والاٰخرۃ
خیرٌ وابقی اور آخرت نیک اور باقی رہنے والی ہے، کی بلندی سے گذر کر جائیے۔
اور تیری جان کے دماغ میں ونحن اقرب الیہ من حبل الورید اور ہم اس کی شہ رگ
کی نسبت بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں، کی نسیم قرب چلے۔ جس سے تیرے دل کا
درخت ہلنے لگے۔ اور قل اللہ ثم ذرھم تو اللہ کر اور انہیں چھوڑ دے، کی باد خزا
سے ولا تدع مع اللہ الٰھا اٰخر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کا ذکر نہ کر کے
باغ تجرید میں اس کے مارے پتے گر جائیں۔ پھر ان الذین سبقت لھم منا الحسنیٰ
جن لوگوں کو ہماری طرف سے ازل ہی میں نیکی نصیب ہوئی ہے، کی فصل بہار کی ہوا چلنے
لگے گی۔ اور اللہ یجتبی الیہ من رسلہ من یشاء اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے
جسے چاہتا ہے اپنی طرف برگزیدہ بنا لیتا ہے، کے بادل میں سے فیض کی بوندیں اور فضل
کے قطرے برسنے لگیں گے۔ اور باغ دل کی زمین وعلمنا من لدنا علما اور ہم نے اسے
اپنے پاس سے ایک خاص علم سکھایا، کی نباتات سے ہری بھری ہو جائے گی۔ اور روح کے
باغ کے درخت ان رحمۃ اللہ قریبٌ من المحسنین واقعی اللہ تعالیٰ کی رحمت
نیکی کرنے والوں کے قریب ہوتی ہے، کے پھل سے مالا مال ہو جائیں گے۔ اور عیناً
یشرب بھا المقربون چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پیتے ہیں، کے سرچشمہ سے چھوٹے
چھوٹے چشمے نکل کر نالیوں کی راہ کیاریوں میں پہنچیں گے۔ اور ذالک فضل اللہ
یؤتیہ من یشاء یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے، کے اقبال کی
خوشخبری سنانے والا یہ خوشخبری سنائے گا۔ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ
التی کنتم توعدون نہ ڈرو نہ غم کرو بلکہ اس جنت کو حاصل کر کے خوشی مناؤ جس کے دینے

Marfat.com

کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اور جنات نعیم کا رضوان یہ آواز دیگا کلوا واشربوا هنیئا
بما کنتم تعملون حسب منشا کھاؤ پیؤ اور یہ اس بات کے عوض میں ہے جو تم کرتے تھے

مکتوب ۳

خوف ورجا اور اُن کے ثمرہ کے بیان میں

اے عزیز! یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه وصاحبته وبنیه اُس دن
انسان اپنے بھائی۔ باپ ماں۔ بیوی اور بچوں سے بھاگے گا، کے دن سے ڈر۔ اور و
ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوه یحاسبکم به الله جو تمہارے دلوں میں ہے
خواہ اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو۔ اللہ تعالیٰ ہر دو کا حساب تم سے لیگا، کے محاسبہ کا اندیشہ کر۔
اولئک کالانعام یہ لوگ ڈھور ڈنگروں کی طرح ہیں، کی طرح نفسانی لذات میں
مشغول نہ ہو۔ بلکہ فاذکرونی اذکرکم تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا، کے مراقبہ
میں سر جھکالے۔ اور دل کی آنکھیں وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة آج کے
دن کئی چہرے اپنے پروردگار کو دیکھ کر تروتازہ اور شاداب ہیں، کے مشاہدہ کے لئے
کھول۔ اور ولکم فیها ما تشتهی انفسکم ولکم فیها ما تدعون جو تمہیں مطلوب
درکار ہیں وہ سب کچھ اس میں ہے، کی نعمتوں کا نظارہ کرے تا واللہ یدعوا الی
دار السلام اللہ تعالیٰ دار السلام کی طرف بلاتا ہے، کے داعی کو تیرا خیال آجائے
اور اُس کی آواز تیرے گوش ہوش میں پڑے۔ اور تو انما الحیوة الدنیا لعب و
لهو دنیا کی زندگی محض کھیل کود ہے، کی خوابگاہ غفلت سے بیدار ہو جائے۔ اور
والسابقون السابقون اولئک المقربون فی جنت النعیم سبقت لیجانے والے
لوگ ہی جنات نعیم میں تقرب بارگاہ الہی ہیں، کے درجات کی طلب میں سر کو قدم بنا کر ہمت کے
گھوڑے کو جان و دل سے دوڑائے تاکہ الله لطیف بعباده اللہ اپنے بندوں پر
مہربانی کرتا ہے، کی مہربانیوں کا خوشخبری دینے والا لهم البشری اُن کے واسطے خوشخبری
ہے، کے ہزاروں نہال تیرے سامنے رکھے۔ اور ولله جنود السموات والارض زمین
و آسمان کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں، کی امداد کے لشکر تیرے ہمراہ ہو جائیں۔ اور
ان الشیطان للانسان عدو مبین بے شک شیطان انسان کا کھلم کھلا اور علانیہ

Marfat.com

دشمن ہے، کے دشمنوں کے لشکروں پر غالب آجائے! اور نفس امارہ ان النفس لامارۃ بالسوء
نفس بری چیزوں کے کرنے کیلئے حکم کرتا ہے، کی خواہشات کے جال سے خلاصی پائے۔ اور
دل کی تختی پر واتقوا اللہ ویعلمکم اللہ اللہ تعالے سے ڈرو اور اللہ تعالے تمہیں
سکھاتا ہے، کے لطائف اسرار لکھے! اور تیرا مرغ روح قدیم حرکات سے باز آکر
فاسلکی سبل ربك ذللاً خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے پروردگار کے رستے طے
کر کے رستوں کی فضا میں شوق کے بازوں سے اڑنے لگے۔ اور کلی من کل الثمرات
ہر قسم کے پھل کھاؤ، کے باغوں میں سے اُن کے پھل کھا کر لذت حاصل کرے۔ اور تیرے
سر کا آئینہ انوار تجلیات کی شعاعوں سے ہمہ تن نور ہو جائے۔ اور تجھے یولج اللیل
فی النھار رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے، کا بھید کھل جائے۔ تیرے ضمیر کا باغ د
انزلنا من السماء ماء مبارکاً فانبتنا بہ جنت و حب الحصید اور ہم نے
آسمان سے پانی اتارا جس سے باغ اور زمین میں کے پوشیدہ دانے اگائے، کے بارانِ رحمت
سے سرسبز باغ ارم کی طرح ہو جائے اور تیرے سامنے سے فکشفنا عنك غطاءك
فبصرك الیوم حدید ہم نے تجھ سے تیرا پردہ اٹھا دیا سو آج تیری بینائی تیز ہوگئی
ہے، کے پردے اٹھالیں۔ اور تو اس کے مشاہدہ کمال میں مستغرق ہو جائے۔ اور
ان اللہ لغنی عن العالمین بے شک اللہ تعالے کو اہل جہان کی پرواہ نہیں، کے
دریائے بے نیازی میں غوطہ لگائے فامنوا مکر اللہ اللہ تعالے کے داؤ سے بے کھٹکے
ہوئے، کی سموم ہیبت سے حیرت کے بھنور میں نہ پھنس جائے۔ اور کبھی ولا تیأسوا
من روح اللہ اور اللہ تعالیٰ کی روح سے نا امید نہ ہو، کی نسیم لطف سے گلشن تجرید میں
بلبل کی طرح بسبب شوق کے چہچہائے اور غلبات وجد سے انی لاجد ریح یوسف
مجھے بالضرور یوسف کی خوشبو آتی ہے، کا گیت گانے لگے اور حاسد از روئے ملامت
کہنے لگیں۔ انی لاجد ریح یوسف انك لفی ضلالك القدیم مجھے بالضرور یوسف
کی خوشبو آتی ہے بے شک تو اپنی پرانی گمراہی میں مبتلا ہے، لیکن جب القیہ علی
وجھہ فارتد بصیرا اس کے چہرے پر ڈالو گے۔ تو وہ بینا ہو جائے گا، کی تاثیر
ظاہر ہوگی۔ تو تمام کے تمام نہایت عجز و نیاز سے درخواست کریں گے۔ استغفر لنا
ذنوبنا انا کنا خاطئین ہمارے گناہ بخشدے واقعی ہم سے خطا ہوئی، اور

Marfat.com

از روئے صدق کہیں گے لقد اثرك الله علينا بے شک اللہ تعالٰے نے تم کو ہم سے برگزیدہ بنایا، اور تو مقام مناجات میں آکر زبانِ حال سے کہیگا ربِّ قد اٰتیتنی من الملك وعلمتنی من تاویل الاحادیث فاطر السمٰوٰت والارض انت ولیّ فی الدنیا والاٰخرۃ توفنی مسلمًا والحقنی بالصّالحین اے پروردگار تو نے مجھے ملک دیا احادیث کا تاویل کرنا سکھایا۔ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا والی ہے مجھے بحالت اسلام اس دنیا سے لیجانا اور نیک لوگوں میں ملانا۔

مکتوب ۴

غفلت کو دور کرنے اور گناہوں سے توبہ کرنے کی تحریص ترغیب میں

اے عزیز! جان بوجھ کر غفلت کرنا اور دنیاوی زندگی پر نازاں مغرور ہونا سعادتمندی کی دلیل نہیں۔ تنا مدار ضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیاوی زندگی پر راضی ہو بیٹھے ہو، کا خطاب تیرے گوش جان میں نہیں پہنچا۔ اور تجھے ومن کان فی ھذہ اعمٰی فھو فی الاٰخرۃ اعمٰی واضل سبیلا جو شخص دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور راز روئے راہ سخت گمراہ ہے، کی جھڑک دھمکی کا کچھ خوف نہیں۔ اور اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلۃ معرضون لوگوں کے واسطے ان کا حساب نزدیک آپہنچا۔ اور وہ غفلت میں اعراض کرتے ہیں، کے جھڑکی آمیز خطاب تجھے کچھ خیال نہیں۔ اور نہ تو من کان یرید حرث الدنیا نؤتہ منھا وما لہ فی الاٰخرۃ من نصیب جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے دے ہی دیتے ہیں لیکن یاد رہے اُسے آخرت میں سے کچھ نصیب نہ ہوگا، کی نار اضگی کا خیال نہیں کرتا۔ اور فامّا من طغٰی واٰثر الحیوۃ الدنیا فانّ الجحیم ھی المأوٰی پس جس شخص نے سرکشی کی اور دنیاوی زندگی کو (آخرت) پر ترجیح دی۔ ضرور بالضرور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے، کی تنبیہ سے متنبہ نہیں ہوتا۔ تو کب تک غفلت کے بیابان میں بھٹکتا رہیگا۔ اور کب تک لذاتِ دنیوی اور نفسانی کے خیال میں سرگرداں رہیگا۔ تو توبوا الی اللہ اللہ تعالٰے کی طرف دوڑو، کی کشتی میں آجا۔ اور انیبوا الٰی ربکم اللہ تعالٰے کی طرف واپس آجاؤ، کی محراب میں اس بارگاہ کا رُخ کرکے زبانِ صدق و احسان سے یہ پڑھ انی وجھت وجھی للذی

Marfat.com

فاطر السموٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین میں ایک طرف و یکسو ہوکر اس ذات پاک کا رخ کرتا ہوں جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور میں مشرک نہیں ہوں، تاکہ ان اللہ غفور الرحیم بے شک اللہ تعالے بخشنے والا اور مہربان ہے، کے نوازش الطاف سے والذی یقبل التوبۃ عن عبادہ ویعفوا عن السیّئات وہ ذات پاک اپنے بندوں کی توبہ کو قبول اور ان کی برائیوں کو معاف کرتی ہے، کے نفائس اسرار تجھ پر منکشف ہوں اور عنایت الٰہی کا قاصد تیرے لئے یہ خوشخبری لائے ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطھرین اللہ تعالے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو پیار کرتا ہے۔ اور تعز من تشاء جسے چاہتا ہے عزت بخشتا ہے، کی سیڑھی پر چڑھائے۔ اور اقبال کا نقیب زبان حال سے پکارے۔ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا فلاخوف علیھم ولا ھم یحزنون جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر ثابت قدم رہتے ہیں انہیں کسی قسم کا خوف و ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہونگے +

مکتوب ۵

معیت و احاطۂ حق کے بیان میں

اے عزیز! جب معارف کے آفتاب وجود کے آسمان کے مطلعوں سے نکلتے ہیں۔ تو دلوں کی زمینیں اہتداء کے نور سے منوّر ہوجاتی ہیں۔ جیسا کہ واشرقت الارض بنور ربھا زمین اپنے پروردگار کے نور سے روشن ہوجاتی ہے، سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس وقت عقلوں کی بصارتوں کے سامنے تاریکی کے تمام پردے اٹھ جاتے ہیں۔ جیسا کہ فکشفنا عنک غطاءک ہم نے تجھ سے تیرا پردہ اُٹھا دیا، سے ظاہر ہے۔ تب سمجھ کے باطنوں کی آنکھیں عالم قدس کے لوامع انوار کے شاہد کو دیکھ کر کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں۔ اور افکار کے دل اسرار عالم ملکوت کے عجائبات کے منکشف ہونے سے متعجب ہوتے ہیں۔ اور عشق کا اٹھان طلب کے جنگلوں میں سرگرداں کر دیتا ہے۔ اور غلبات شوق اسے قرب کے مکانات میں انس بخشتا ہے۔ اور ان اللہ لذو فضل علے الناس بے شک اللہ تعالے اپنے بندوں پر فضل کرتا ہے، کا نقیب یہ آواز دیتا ہے وھو معکم اینما کنتم اور جہاں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے، جب معیّت کے بھید سے واقف ہوجاتا ہے۔ اپنی

Marfat.com

ہستی کو گم کر دیتا ہے۔ فلا تجعلوا مع اللہ الٰہا آخر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور کسی معبود کو شریک نہ کرو۔ اور لیس لک من الامر شیٔ امر میں سے تیرے لئے کوئی شے نہیں، کی نیستی کے دریا میں غوطہ لگا کر توحید کا موتی حاصل کرتا ہے۔ اور غیرت کی لہریں اسے عظمت کے بحر محیط میں پھینکتی ہیں۔ اور جب ڈر کر کنارے کی طرف آنے لگتا ہے تو حیرت کے بھنور میں پھنس جاتا ہے۔ اور کہتا ہے ربّ انی ظلمت نفسی فاغفرلی اے پروردگار میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش، تو اتنے میں وحملناھم فی البر والبحر ہم نے انہیں جنگل و سمندر میں اٹھایا، کی امداد کی کشتیاں آ پہنچی ہیں۔ اور اسے نصیب برحمتنا من نشاء جس پر ہم چاہتے ہیں اپنی رحمت کرتے ہیں، کے لطف کے ساحل پر پہنچا دیتی ہیں۔ اور واللہ بکل شیٔ محیط اللہ تعالیٰ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے کے اسرار کے خزانوں کی کنجیاں اس کے سپرد ہو جاتی ہیں۔ اور اسے ان الٰی ربک المنتھٰی واقعی تیرے پروردگار کی طرف ختم ہوتا ہے، کے اشارے کی رموز سے اطلاع بخشی جاتی ہے۔ اُس وقت اسے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فاوحی الٰی عبدہٖ ما اوحی اس نے اپنے بندے کی طرف وحی بھیجی جو بھیجی، کیا ہے اور لقد راٰی من اٰیٰت ربہ الکبریٰ بے شک اس نے اپنے پروردگار کی بڑی علامتیں دیکھیں، کے کیا معنی ہیں۔

مکتوب ۶

جاذبہ حق کی نہایت نفسانیت کے ماحیوں اور اس جہان میں سکی قیامت کے ظہور میں

اسے عزیز! جب اللہ یجتبی الیہ من یشاء جسے چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی طرف برگزیدہ کر لیتا ہے، کے جذبات عنایت ولایت قلوب میں اپنا اثر دکھاتے ہیں۔ تو نفس امارہ کے بدلگام گھوڑوں کو وجاھدوا فی سبیل اللہ حق جھادہٖ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوری پوری کوشش کی، کی لگام ریاضت سے قابو کر کے ذلیل کرتا ہے اور حرص و ہوا کے جابروں کو تقوےٰ کے قیدخانہ میں مجاہدہ کی زنجیروں سے جکڑ دیتا ہے۔ اور خواہشات کے سرکشوں کو اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، کی بیڑیوں اور ہتکڑیوں سے قید کر دیتا ہے ارادت و اختیارات کے حاموں کو ومن یعمل سوء یجزبہ جو شخص برا فعل کرتا ہے اس کی سزا اسے دی جاتی

Marfat.com

ہے، کے مطابق سزا ملتی ہے۔ اور رسوم و عادات کے طریقے اور بیہودگیاں اور مکر و فریب کے
قواعد ارکان کو بیچ میں سے بالکل اٹھا دیتا ہے۔ اور حال کا منادی زبان صدق مقال سے یہ
پکارتا ہے۔ ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها وجعلوا اعزة اهلها اذلة
جب بادشاہ کسی گاؤں میں داخل ہوتے ہیں تو اسے بگاڑ دیتے ہیں اور وہاں کے معززوں کو
ذلیل کر دیتے ہیں۔ جب من يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل جو شخص اسلام کے
سوا کسی اور دین کو اختیار کرتا ہے تو وہ قبول نہیں کیا جاتا، کی کدورتوں اور غلاظتوں سے
دلوں کے آئینے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور من يهد الله فهو المهتد جسے اللہ تعالے
ہدایت کرتا ہے وہی ہدایت پاتا ہے، کے الطاف کی نسیم سے ارواح کے باغ سراسر معطر
و خوشبودار ہو جاتے ہیں۔ اور وجود کے باغ کے پتوں کے ورقوں پر اولئك كتب في
قلوبهم الايمان ان لوگوں کے دلوں میں ایمان لکھا گیا ہے، کے لطائف لکھے جاتے
ہیں۔ تو والله متم نوره اللہ تعالے اپنے نور کا تمام کرنے والا ہے، کے انوار کے
چمکنے سے تجلیوں کے آئینے دکھائی دینے لگتے ہیں۔ اور يوم تبدل الارض غير
الارض اس دن زمین کسی اور زمین کی صورت میں تبدیل ہو جائے گی، خاک کی صفت
ہو جاتی ہے اور شوق کے هباء منثورا اُصول کی طرح اڑ کر ہوا میں ملجاتی ہے۔ اس
وقت زبان صدق سے پھر کہے گا وترى الجبال تحسبها جامدة تمر مر السحاب
پہاڑ جنہیں تو ٹھوس خیال کئے ہوئے تھا وہ بادل کی طرح اڑتے پھرینگے عشق کا اسرافیل
و نفخ في الصور اور کرنا پھونکی جائے گی، اور کرنا پھونکے گا جس سے فصعق من
في السموات ومن في الارض زمین و آسمان کی تمام چیزیں بے ہوش ہو جائیں گی،
کی تجلی کا بھید ظاہر ہوگا۔ لا يحزنهم الفزع الاكبر انہیں فزع اکبر بھی غمگین نہیں
کر سکیگا، کے اقبال کی خوشخبری پہنچانے والا آتا ہے اور انہیں تسلی دے کر مقعد صدق
کی طرف بلاتا ہے۔ اور رضوان بشرىكم اليوم آج کے دن تمہیں خوشخبری ہو،
کی خوشخبری سے پیش آتا ہے۔ اور بہشت کے دروازے کھول کر کہتا ہے۔ سلام
عليكم طبتم فادخلوها خلدين تم پر سلام ہو تم مزے میں رہے اور اس میں ہمیشہ
کے لئے داخل ہو جاؤ، اور وہ اس کے جواب میں کہتے ہیں۔ الحمد لله الذي صدقنا
وعده واورثنا الارض نتبوء من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا۔ اسے سچ کر دکھایا۔ ہمیں زمین کا وارث بنایا۔ ہم جنت میں سے حسب منشاء ٹھکانا بناتے ہیں۔ کام کرنے والوں کو کیا ہی عمدہ اجر ملتا ہے۔

مکتوب

اے عزیز! فلا تغرنکم الحیٰوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور ایسا نہ ہو کہ دنیاوی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے اور ایسا نہ ہو کہ شیطان دغا باز خدا کے بارے میں تمہیں دھوکہ دے، کہ عالم غرور سے عبور کر جا۔ اور اہل حضور کے مراتب کو یاد کر جن کی بابت فرمایا ہے تعرف فی وجوھھم نضرۃ النعیم ان کے چہروں میں بہشت کی سی تر و تازگی ہوگی، تاکہ تیری جان کے دماغ میں وریحان وجنۃ نعیم کے باغ کی خوشبو پہنچے۔ اور ویسقون من رحیق مختوم ختامہ مسک اور مہر لگی ہوئی خالص شراب پیتے ہیں۔ جس پر کستوری کی مہر لگی ہوئی ہوتی ہے، کے جام جہاں نما سے ایک گھونٹ تیرے حلق میں ڈالیں۔ اور لقد جاءک الحق من ربک واقعی تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے سچ آیا، کے اسرار حقائق کی باریکیاں تجھ پر منکشف ہوں۔ اور تو ولا تدع من دون اللہ ما لا ینفعک ولا یضرک اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو نہ بلا جس سے نہ تجھے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور نہ نقصان، کی بساط تفریط پر بیٹھ کر نحن نقص علیک احسن القصص ہم تجھے ایک نہایت ہی عمدہ قصہ سناتے ہیں، کے مسامر انس سے شاہد و مشہود کا قصہ سنے۔ پھر کبھی تو نبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ میرے ان بندوں کو خوشخبری دے جو قول کو سنتے ہیں اور ان میں سے اچھے عمل کرتے ہیں، کے نغمات خطاب کو سن کر بسبب غایت شوق خوشی میں آئے اور کبھی فاستقم کما امرت ومن تاب معک جیسا تجھے حکم ہوا ہے اسی پر قائم رہو اور وہ شخص جس نے تیرے ساتھ توبہ کی، کی ہیبت کی تیزی سے سر جھکا لے۔ اور کبھی واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا تم سب اللہ تعالیٰ کی رسی پکڑو، کی مضبوط رسی کو پکڑ لے اور کبھی وما النصر الا من عند اللہ مدد اور فتح محض اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، کے شکار بند میں لٹکے۔ اور کبھی سنستدرجھم من حیث لا یعلمون عنقریب ہی ہم بتدریج ان کے درجے کو

اس طرح گم کردیں گے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی، کے دریائے خوف میں ڈوبے۔ اور کبھی ان اللہ بکم لرؤف الرحیم بے شک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان اور رحیم ہے، کے ساحل پر گذرے۔ اور فمن کان یرجوا لقاء ربہ پس جو شخص اللہ تعالیٰ کے دیدار کی امید کرتا ہے، کے باغ میں سے فلیعمل عملا صالحا اسے نیک عمل کرنے چاہئیں، کے پھل چُنے۔ اور ولکل درجات مما عملوا جو کچھ تم نے کیا اُس کے عوض درجات ملیں گے، کی نہر سے خلاص کے ہاتھوں سے معانقہ کرلے۔ اور ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین میری نماز۔ میری عبادت۔ میرا مرنا جینا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے واسطے ہے، کے سدرہ کے سائے تلے ومن اوفی بعھدہ فاستبشروا جس نے اپنا عہد و اقرار پورا کیا اسے خوشخبری دو، کی نعمت کے دسترخوان سے پھل کھائے۔ اور فضل الٰہی کے منادے سے یہ آواز سنے یا عبادی لاخوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون میرے بندو! آج کے دن نہیں کوئی ڈر نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے۔

مکتوب ۸

اُنس اور اُس کے ثمرات کے بیان میں

اے عزیز! جب اُنس کی بانسری کی آواز دلوں کے کانوں میں پہنچتی ہے۔ تو انہیں الست بربکم کیا میں تمہارا پروردگار نہیں، کے خطاب کے نغمات کے سننے کی لذتیں یاد آجاتی ہیں۔ اور قالوا بلیٰ انہوں نے کہا واقعی تو ہمارا پروردگار ہے، کے حالات کی مستی کو یاد کرتے ہیں۔ غم کی بلبل حسرت کے اوتار سے یا اسفیٰ علیٰ یوسف یوسف کی حالت پر افسوس، کا نغمہ گانے لگتے ہیں اور گردن کی بربط وابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم مارے غم کے اس کی دونوں آنکھیں سفید پڑ گئیں پس وہ غمگین ہوا، کا ترانہ انکسار بجانے لگتی ہے۔ تب طنبور فراق انما اشکوا بثی وحزنی الی اللہ اور تو کچھ نہیں میں صرف غم اور اندوہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکایت کرتے ہیں، کی بے نوا بانہ نوا کو فصبر جمیل پس صبر اچھا ہے، مات کر دیتا ہے۔ اور جذبات شوق کی بجلیاں فرج کے فضائے سمٰوات میں کوندنے لگتی ہیں جن سے عقلوں کی بصیرت کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ یکاد سنا برقہ یذھب بالابصار قریب ہے کہ بجلی کی کوند بصارت کو اُچک

لیجائے، افسوسناک عبرت کے قطرات ارواح کی آنکھوں کے بادلوں سے اس قدر گرتے ہیں کہ من کان یرید حرث الاٰخرۃ نزد لہ فی حرثہ جو شخص آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرتا ہے ہم اس کی کھیتی کو زیادہ کر دیتے ہیں کی سرزمین میں وعدکم اللہ مغانم کثیرۃ اللہ تعالٰے نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے، کی نباتات اگ آتی ہے اور من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ جو شخص اللہ تعالٰے پر بھروسا کرتا ہے۔ اللہ تعالٰی اس کے لئے کافی ہوتا ہے، کے انجام کے باغ ان اللہ بالغ امرہ بے شک اللہ تعالٰے اپنے حکم کو، کی خوشبو سے سراسر معطر ہو جاتے ہیں۔ اور صبر کے پودے کی شاخیں انما یوفی الصابرون اجرھم بغیر حساب صابروں کو بہ عوض ان کے صبر کے بے شمار اجر ملتا ہے، کے پھل سے درجہ کمال پر پہنچ جاتی ہیں۔ اس وقت ھذا عطاءنا فامنن او امسک بغیر حساب یہ ہے ہماری عطاوبخشش چاہو لوگوں کو دے کر ان پر احسان کرو یا تمام سازوسامان اپنے پاس رکھو، کی عنایت کی ہوا سے ہلنے لگتی ہے۔ اور وربک الغفور ذوالرحمۃ تیرا پروردگار معاف کرنے والا اور صاحب رحمت ہے، کا منادیہ پکارتا ہے ان ھذا لرزقنا مالہ من نفاد یہ ہم نے ایسا رزق دیا ہے جو خرچ کرنے سے کبھی ختم نہ ہو گا۔

مکتوب ۹

نیکوں کی ہمنشینی اور اس کے پھل اور دنیا میں زہد کے بیان میں

اے عزیز! ولا تتبع الھوٰی فیضلک عن سبیل اللہ خواہشات کی پیروی نہ کر کیونکہ یہ تجھے راہ خدا سے گمراہ کر دے گی، کی خواہشات سے منہ پھیر لے۔ اور ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا ایسے شخص کی فرمانبرداری نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے، کی غفلت کے وطن سے نکل آئے۔ اور سخت دلوں کی صحبت سے پرہیز کر جن کے بارے میں اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے فویل للقاسیۃ قلوبھم من ذکر اللہ ان اشخاص کی حالت سخت قابل افسوس ہے جن کے دل ذکر الٰہی کے بارے میں سخت ہیں، اور استجیبوا لربکم من قبل ان یاتی یوم لا مرد لہ من اللہ اپنے پروردگار سے اس دن کے آنے سے پہلے دعا مانگو جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں،

Marfat.com

کے منادے سے الم یأن للذین امنوا ان تخشع قلوبھم بذکر اللہ کیا مومنوں کیلئے وہ وقت نہیں آیا کہ ذکر الٰہی سے ان کے دل ڈریں، کی آواز گوشِ ہوش سے سن۔ اور ایحسب الانسان ان یترک سدی کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑا جائے گا، کی تنبیہ سے ولا یغرنکم باللہ الغرور اور شیطان دغاباز خدا کے بارے میں تمہیں دھوکا نہ دے، کے خواب غفلت سے جاگ۔ اور اہل حضور کے مقامات معلوم کر جن کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے رجال لا تلھیھم تجارۃ و لا بیع عن ذکر اللہ اللہ تعالیٰ کے ایسے بندے بھی ہیں جنہیں خرید و فروخت ذکر الٰہی سے باز نہیں رکھ سکتی، اور رکعۂ مقصود کے لئے سرکو قدم بنا۔ اور وتبتل الیہ تبتیلا اور کما حقہ چھوڑ کر اس کی طرف آجا، کے قطع تعلقی کے جنگل میں آجا اور قل اللہ ثم ذرھم اللہ کہ انہیں چھوڑ دے، کا توشہ لے کر وافوض امری الی اللہ میں اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں، کی تفویض کی اسواری پر وکونوا مع الصادقین صادقوں کے ساتھ ہو لو، کے قافلہ اہل صدق کے ہمراہ روانہ ہو۔ اور دنیا وی ہیچ پوچ مساکن سے گذر جا جن کے بارے میں اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے انا جعلنا ما علی الارض زینۃ لھا روئے زمین کی چیزیں اس کے لئے باعث زینت بنائی ہیں، اور انما اموالکم واولادکم فتنۃ واقعی تمہارے مال اور تمہاری اولاد سراسر باعث فساد ہیں، کے مہلک فتنوں کی راہ سے صحیح وسلامت گذر جا۔ اور ان ھذہ تذکرۃ فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا بے شک یہ تذکرہ ہے پس جو شخص چاہے وہ اپنے پروردگار کی طرف راہ اختیار کرلے، کی آیت راہ ہدایت اختیار کر۔ اور امن یجیب المضطر اذا دعاہ جب گھبرایا ہوا دعا مانگتا ہے تو کون قبول کرتا ہے، کی زبان اضطرار سے نہایت عاجزی وانکساری سے بارگاہ الٰہی میں یہ عرض کر اھدنا الصراط المستقیم ہمیں سیدھی راہ دکھا، تا کہ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون سنو جی! اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ کسی قسم کا ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں، کی عنایت قدیم کی خوشخبری دینے دار السلام تو کلامن رب الرحیم مہربان پروردگار اپنی طرف سے سلام کہلا بھیجے گا، کی بشارت تحیت سے پیش آئے۔ اور نصر من اللہ وفتح قریب

اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد ہے اور فتح قریب ہے، کی سواری پر چڑھا کر فانقلبوا بنعمۃ من اللہ وفضل اللہ تعالیٰ سے فضل و نعمت حاصل کر کے سوئے، کی دائمی نعمت کی بہشت کی طرف بلائے اور عبیر وصال کی نسیم ہر طرف سے چلنے لگے اور شراب محبت کے پیالے ساقی غیب کے ہاتھ سے ملنے لگیں۔ اور مشاہد شہود ان ھذا کان لکم جزاء وکان سعیکم مشکورا یہی تمہارا معاوضہ تھا اور تمہاری محنت و کوشش ٹھکانے لگی، کا راگ گانے لگے اور انس کا منادو کلم اللہ موسیٰ تکلیما حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے، پکارنا شروع کرے۔ اور فلما تجلی ربہ للجبل جب پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی، کے دیباچے کو طول دے۔ اور بصیرتوں کی آنکھوں کے نواظر کو وخر موسیٰ صعقا اور حضرت موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے، کے حالات کی مستی سے باخبر ہوں۔ اور وجوہ یومئذ ناظرۃ الیٰ ربہا ناظرۃ آج کے دن کئی ترو تازہ چہرے اپنے پروردگار کا دیدار کر رہے ہیں، کے مشاہدوں کے آثار دیکھیں۔ اور اپنی عاجزی کا اقرار کرتے ہوئے زبان حال سے یہ کہیں لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں لیکن وہ آنکھوں کا ادراک کر سکتا ہے ۔

مکتوب ۱

جناب الٰہی میں گریہ عجز و زاری اور التجا کرنے کے بارے میں

اے عزیز! جب تک بیقراری اور گھبراہٹ کی پیشانی خاک پر رکھ کر آنکھوں کے بادلوں سے حسرت کا مینہ نہیں برساؤ گے۔ تمہاری عیش کا باغ خوشی کی نباتات سے سرسبز نہیں ہوگا۔ اور تمہاری امید کی نخلستان میں مراد کے پھل نہیں لگیں گے۔ اور صبر کی شاخیں رعنا کے پتوں سمیت اور ریاحین انس میں قرب کے میووں سے سرسبز نہیں ہونگی جنکی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وان لہ عندنا لزلفی وحسن ماٰب اور بے شک ایسے شخص کے لیے ہمارے ہاں تقرب اور نیک جائے بازگشت ہے، اور نہ وہ درجہ کمال کو پہنچیں گی۔ اور نہ ہی دل کا بلبل شوق سے چہچہائے گا۔ اور نہ ہی دل کا ہما انی ذاھب الیٰ ربی سیھدین میں اپنے پروردگار کی طرف جا رہا ہوں عنقریب ہی وہ

Marfat.com

مجھے اچھے ٹھکانے لگائے گا، کے پروں سے امر للانسان ما تمنی انسان کے واسطے وہی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے، کے پنجرے میں سے پرواز کرے گا۔ اور نہ وہی ولا تمدن عینیك الی ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحیوٰة الدنیا لنفتنهم فیه جو ہم نے ان کو دنیا کے چند روزہ فائدے سے بہرہ مند کر رکھا ہے اس پر نظر نہ اٹھاؤ۔ کیونکہ وہ ہم نے ان کی آزمائش کے لئے انہیں دے رکھا ہے، کی قضا سے عبور کرے گا۔ اور نہ ہی فی مقعد صدق عند ملیك مقتدر صاحب اقتدار بادشاہ کے ہاں مقعد صدق میں ہے، کے مدرہ تک پہنچے گا۔ اور نہ هم ما یشاؤن عند ربهم جو کچھ وہ چاہتے ہیں ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہے، کے درختوں کے پھل کھائے گا۔ اور نہ ہی واللہ عنده حسن المآب اللہ تعالیٰ کے ہاں انسان کے لئے نیک جائے بازگشت (ٹھکانا) ہے، کے باغ سے اس کی جان کے دماغ میں خوشبو پہنچے گی۔ اور نہ ہی ولهم اجرهم عند ربهم بما کانوا یعملون ان کے اعمال کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے، کے گلزار نعیم سے کسی قسم کا پھل اسے ملیگا ◆

مکتوب ۱۱

توحید اور اس کے ثمرات کے بیان میں

اے عزیز جب صبح توحید کے نور کی روشنی مشارق قلوب کے افق سے ظاہر ہوتی ہے والصبح اذا تنفس صبح جس وقت نمودار ہوتی ہے، اور عین الیقین کے آفتاب آسمانوں اور تمام برجوں پر طلوع کرتے ہیں والشمس تجری لمستقر لها سورج اپنی جائے قرار کے لئے چلتا ہے، تو وجود بشریت کی تاریکی نورهم یسعی بین ایدیهم ان کی روشنی ان کے سامنے دوڑتی ہے، کے لمعات انوار کی روشنی سے بدل جاتی ہے۔ اور یولج اللیل فی النهار رات دن میں بدل جاتی ہے، کا بھید ظاہر ہو جاتا ہے۔ اور اللہ ولی الذین امنوا یخرجهم من الظلمٰت الی النور اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے انہیں تاریکی سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے کی عنایت سامنے سے نقاب اٹھا دیتی ہے۔ جب ان الشیطٰن لکم عدو مبین بے شک شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے، کا شیطانی لشکر اپنے معرکہ میں جس کی نسبت

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے زین للناس حب الشہوات من النساء والبنین آدمیوں کے لئے عورت اور بال بچوں کی خواہشات کی محبت زینت دی گئی ہے، دل کے لشکر کے مقابلے پر آجمتا ہے۔ اس وقت انسان صدق حال زبان اضطرار سے کہتا ہے۔ و یضیق صدری ولا ینطلق لسانی میرا دم گھٹتا ہے اور میری زبان سے لفظ تک نہیں نکل سکتا، اور نہایت عاجزی سے یہ درخواست کرتا ہے۔ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین ہماری خطائیں معاف کر۔ ہمارے قصور بخش۔ ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا آقا ہے کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد کر، تب وعندہ مفاتیح الغیب لا یعلمھا الا ھو اُس کے پاس غیب کی کنجیاں جنہیں اُن کے سوا اور کوئی نہیں جانتا، کا غیبی فرشتہ یہ آواز کرتا ہے۔ ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون نہ گھبراؤ نہ غم کرو آخرکار تم ہی غالب رہو گے، اتنے میں وان جندنا ھم الغالبون واقعی ہمارے لشکر ضرور غالب آتے ہیں، کے لشکروں کی امداد اذا جاء نصر اللہ والفتح جب اللہ تعالیٰ کی مدد و فتح نصیب ہوتی ہے، کی خوشخبری سُناتی ہوئی آپہنچتی ہے انا فتحنا ہم نے فتح کیا، کا ہراول انا لننصر رسلنا والذین امنوا ہم اپنے بھیجے ہوؤں اور مومنوں کی مدد کرتے ہیں، کی تلواریں نرفع درجات من نشاء ہم جس کا چاہتے ہیں درجہ بلند کرتے ہیں، کے نیام سے سونت کر دشمنوں کے لشکروں پر ہلا بولتے ہیں، جن سے فھزموھم باذن اللہ انہیں حکم الٰہی سے شکست ہوئی، ظاہر ہوتا ہے۔ اور نصر من اللہ وفتح قریب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد آگئی اب فتح قریب ہے، کی خبریں متواتر آنے لگتی ہیں۔ حال کا منادی یہ ندا دیتا ہے۔ قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر کہ اے معبود! تو ہی ملک کا مالک ہے جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ واقعی تو ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

مکتوب ۱۲

زہد اور نیکوں کی ہمنشینی کی تحریص میں

اے عزیز! المال والبنون زینۃ الحیوۃ الدنیا مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں، کے کارخانہ سے نکل جاؤ۔ اور شغلتنا اموالنا واھلونا ہمارے مال اور اہل و عیال نے ہمیں مشغول رکھا، کے کرگہ سے باہر آجاؤ۔ اور غفلت کے بیابان میں پس ماندوں کی ہمنشینی کی پستی سے ہمت کا پاؤں باہر نکالو جن کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے نسوا اللہ فنسیھم انہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلایا اس واسطے اللہ تعالیٰ نے انہیں فراموش کر دیا، اور طلب کے گھوڑے کو میدان عشق میں دوڑا۔ اور والسابقون السابقون اولٰئک المقربون سبقت لے جانے والے لوگ ہی مقرب بارگاہ الٰہی ہیں، کے گوئے سبقت کو استعینوا باللہ اللہ تعالیٰ سے مدد لو، کی مدد کے چوگان سے اُولٰئک علٰی ھدی من ربھم واُولٰئک ھم المفلحون یہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی لوگ بہتری حاصل کرنے والے ہیں، کے حال گاہ میں پہنچا۔ شاید کہ وبشر الذین اٰمنوا ان لھم قدم صدق عند ربھم مومنوں کو خوشخبری ہو۔ ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں بڑا مرتبہ ہے، کی دولت کا قاصد آکر یہ خوشخبری سنائے ان اللہ بالناس لرؤف الرحیم بے شک اللہ تعالیٰ بندوں پر مہربان اور رحیم ہے، اور قد جاء کم بصائر من ربکم واقعی تمہیں اپنے پروردگار کی طرف سے دل کی عقلمندیاں آئیں، کا اسرار نامہ ہاتھ میں دیں۔ جب تو اس کے پوشیدہ رازوں سے واقف ہو جائے۔ تو فی الفور بسبب شوق سر کو قدم بنا کر وھذا صراط ربک مستقیما اور تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ہے، کی محفوظ راہ اختیار کر! اور لھم جنات تجری من تحتھا الانھار ان کے واسطے گھنے باغ ہیں۔ جن کے تلے نہریں بہتی ہیں، کی سیرگاہ کا ارادہ کر۔ اور لھم درجات عند ربھم ومغفرۃ ورزق کریم ان کے واسطے ان کے پروردگار کے پاس درجات بخشش اور عمدہ رزق ہے، کے دائمی نعمتوں والے باغوں کی خبر پوچھے۔ ان الذین لھم منا الحسنٰی ان لوگوں کے واسطے ہم سے نیکی ہے، کی عنایت کی

Marfat.com

خوشخبری پہنچانے والا آئے اور رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ اللہ تعالے اُن سے راضی ہے اور وہ اللہ تعالے سے راضی ہیں، کے دارالسلام کی سلطنت کی خبریں اچانک سنائے! ومن اوفی بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجرا عظیما جس نے اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا۔ اسے عنقریب ہی اجر ملیگا، کے پایہ تخت کی طرف بلائے اور یہ کہے لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون تمہیں اس وقت تک نیکی حاصل نہیں ہوگی جب تک اپنی پیاری چیز خدا کی راہ میں صرف نہ کروگے ؁

مکتوب ۱۳

"اللہ نور السموٰت" اور دوسری بعض آیات کے اسرار کے بیان میں

بھائی جان! جب اللہ نور السموٰت والارض اللہ تعالے آسمانوں اور زمین کا نور ہے، کے لوامع انوار دلوں کے مشکات پر چمکتے ہیں۔ تو ان کی تاثیر سے ان کا شیشہ سربسر نورانی ہوجاتا ہے۔ جس کی کیفیت اللہ تعالے کے اس قول کے موافق ہوجاتی ہے قولہ تعالےٰ المصباح فی الزجاجۃ کانھا کوکب دری چراغدان کے اندر چراغ اس طرح روشن ہے گویا ستارہ چمک رہا ہے، اور توقد من شجرۃ مبارکۃ مبارک درخت سے روشن ہوتا ہے، کے بادر سے جو شعاعیں نکلتی ہیں وہ لا شرقیۃ ولا غربیۃ نہ شرقی ہے نہ غربی، کے بادلوں کے پرنے سے چمکنے لگتی ہیں۔ اور فکر کی قندیلوں کو جن پر یکاد زیتھا یضئ قریب ہے کہ ان کا روغن خود بہ خود روشن ہوجائے، صادق آتا ہے۔ روشن کردیتی ہیں۔ اور آسمان وجود وبالنجم ھم یھتدون ستاروں سے وہ راہ چلتے ہیں، کے ستاروں سے سراسر زینت پاتا ہے چنانچہ خود اللہ تعالے نے فرمایا ہے۔ انا زینا السماء الدنیا بزینۃ ن الکواکب واقعی ہم نے دنیاوی آسمانوں کی زینت ستاروں سے کی ہے۔ حضور کے چاند نور علےٰ نور کے افق سے طلوع ہوتے ہیں۔ اور علے برج میں عروج حاصل کرتے ہیں قولہ تعالے والقمر قدرناہ منازل اور چاند سو اس کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں، تو اُن سے غفلت کی راتیں واللیل اذا یغشی رات جب چھا جائے، والنہار اذا تجلی اور جب دن روشن ہوجائے، میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ ذکر الٰہی کی ریاحین میں

Marfat.com

والمستغفرین بالاسحار سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں، کے نلفے کھل جاتے ہیں۔ اور کانوا قلیلا من اللیل ما یھجعون تھوڑی رات لے کر جو جاگتے ہیں، کے درختوں پر کے بلبل غمناک نغموں سے پر افسوس راگنی چھیڑتے ہیں، اتنے میں یھد اللہ لنورہ من یشاء اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہنمائی کرتا ہے، کی صبح دولت نمودار ہوتی ہے! ور معارف کے آفتاب من یھد اللہ فھو المھتد جسے اللہ تعالیٰ ہدایت بخشتا ہے وہی ہدایت پاتا ہے، کے مطلع میں طلوع کرتے ہیں۔ تب لا الشمس ینبغی لھا ان تدرك القمر ولا اللیل سابق النھار وكل فی فلك یسبحون نہ سورج ہی سے بن پڑتا ہے کہ چاند کو جالے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے ہر ایک اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں، کی کیفیت کا ظہور ہوتا ہے۔ اور ویضرب اللہ الامثال للناس واللہ بكل شئی علیم اللہ تعالیٰ انسان کو سمجھانے کی خاطر امثال بیان فرماتا ہے! ور اللہ تعالیٰ تمام چیزوں سے اچھی طرح واقف ہے، کے پوشیدہ اور سربستہ راز خود بخود ظاہر اور حل ہونے لگتے ہیں ❊

مکتوب ۱۴

معرفت اور دین کی کمالیت اور اس کے آثار کے بیان میں

اے عزیز! جب معرفت کا چاند الیوم اكملت لكم دینكم آج کے دن تمہارے لئے تمہارا دین میں نے مکمل کر دیا، کے برج کمال میں پہنچ جاتا ہے اور محبت کی دوپہر کا آفتاب و اتممت علیكم نعمتی اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی، کے مدارج میں عروج کرتا ہے۔ تو ورضیت لكم الاسلام دینا اور میں نے اسی دین اسلام کو تمہارے لئے پسند فرمایا، کے انوار کی بجلیاں کوندنے لگتی ہیں۔ اور افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فھو علی نور من ربہ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور پر ہے، کے آثار کے شواہد لقد جاء الحق من ربك واقعی تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا، کے عظام کے مشاہدہ عین الیقین سے دیکھے جاتے ہیں۔ وللہ خزائن السموٰت والارض اور اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے خزانے ہے، کے نفیس اسرار کے دفینوں کی اطلاع دیتا ہے۔ اور فی

Marfat.com

الارض ایت للمومنین و فی انفسکم افلا تبصرون زمین میں مومنوں کے لئے
نشانیاں ہیں اور نیز تمہارے اپنے میں کیا تم نہیں دیکھتے، کی باریکیوں سے واقف کرتا
ہے۔ اور اینما تولوا فثم وجہ اللہ جدھر تم رُخ کرو اسی طرف اللہ کا چہرہ ہے،
کی اشارات و رموز سے محرم بنا دیتا ہے۔ تب وارسلنا الریاح لواقح اور چلائیں
ہم نے ہوائیں رس بھری و لواقح فضل نصیب برحمتنا من نشاء اور فضل کی موج
پہنچاتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں، کی ہوا اللہ لطیف بعبادہ اللہ تعالیٰ
اپنے بندوں پر مہربان ہے، کی جگہ سے انا لا نضیع اجر من احسن عملا نیک کام
کرنے والوں کے اجر کو ہم ضائع نہیں کرتے، کے باغوں میں چلنے لگتی ہیں۔ جن سے
ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ہم محسنون بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں اور
نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے، کے درخت تجلیات کے پتوں اور پھلوں سے سرسبز
و بارآور ہوتے ہیں۔ اور ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء یہ اللہ تعالیٰ کا فضل
ہے جس پر چاہتا ہے کرتا ہے، کے چشمے واللہ ذو الفضل العظیم اللہ تعالیٰ
صاحب فضل عظیم ہے، کے پہاڑوں کی چوٹیوں سے دلوں کی وادیوں میں پھوٹ نکلتے
ہیں۔ اور احوال زمان کے مخبر یہ خبر سناتے ہیں۔ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت
سیجعل لہم الرحمٰن ودًا بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد نیک عمل کئے
رحمٰن عنقریب ہی اُن سے محبت کریگا، اور اقبال کے مبشر یہ خوشخبری پہنچاتے ہیں۔
یاعبادی لا خوف علیکم الیوم و لا انتم تحزنون میرے بندو آج کے دن
تمہیں کچھ خوف و خطر نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے، اور رضوان بلدۃ طیّبۃ وَ
رب غفور شہر نہایت پاکیزہ ہے اور پروردگار بخشنے والا ہے، کی ولایت سے
سلام قولا من رب الرّحیم مہربان پروردگار اپنی طرف سے سلام کہلا بھیجیگا،
کے تحفے و تحیات لاکر بہشت وصول کے دروازے کھول کر رضی اللہ عنہم
اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے، کی نعمتوں کا دسترخوان بچھاتا ہے اور کہتا ہے۔
ولکم فیہا ما تشتھی انفسکم و لکم فیہا ما تدعون نزلا من غفور رحیم
اس میں تمہارے لئے سب کچھ موجود ہے جو تم چاہتے ہو اور جو غفور الرحیم سے بطور
ضیافت مانگتے تھے۔

Marfat.com

مکتوب ۱۵

قلب سلیم عقل کامل اور یقین صادق کے فوائد میں:-

اے عزیز! قلب سلیم کو فاعتبروا یا اولی الابصار آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو، کے رموز سے مطلع ہونا چاہئیے - تاکہ سنریھم ایاتنا فی الآفاق وفی انفسھم عنقریب ہی ہم آفاق اور ان کی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائینگے، کے اسرار کی باریکیوں کا ادراک کر سکے - اور یقین سچا ہونا چاہئیے - تاکہ وان من شئ الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقھون تسبیحھم واقعی ہر ایک چیز اس کی حمد کی تسبیح میں مشغول ہے لیکن تم مختلف اشیا کی تسبیح کو سوچ سمجھ نہیں سکتے، کی معرفت کے شواہد کو دیکھ سکے اور واذا سألك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان جب ہمارے بندے تم سے ہمارے بارے میں پوچھیں تو کہہ دو کہ ہم ان کے قریب ہیں اور جب کوئی دعا مانگتا ہے تو ہم اس کی دعا قبول کرتے ہیں، کے داعی وصول کو دل وجان سے لبیک ہے! اور افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ بنایا - اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹنے والے نہیں ہو، کی تنبیہ سے نسوف تعلمون و یلھھم الامل بس عنقریب ہی انہیں معلوم ہو جائیگا اور ڈھیل دی ان کو امید نے، کے خواب غفلت سے جاگے - اور وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر اللہ تعالٰے کے سوا تمہارا کوئی دوست ومددگار نہیں، کے عروۃ الوثقیٰ کو پکڑ لے - اور ففروا الی اللہ اللہ تعالٰے کی طرف بھاگو، کی کشتی پر سوار ہو کر وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ہم نے جن وانس کو صرف عبادت کیلئے پیدا کیا ہے کے دریائے معرفت میں مردوں کی طرح غوطہ لگائے اگر مطلوبہ موتی ہاتھ آگیا - فقد فاز فوزا عظیما تو سمجھو بڑی بھاری کامیابی نصیب ہوئی - اگر اسی طرح طلب ہی میں گذرے گا - تو فقد وقع اجرہ علی اللہ اس کا اجر اللہ تعالٰے کے ذمہ ہے ؛

تمت بالخیر

Marfat.com

منقبت

جناب غوث صمدانی قطب ربانی حضرت میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

از

تصنیف حضرت صاحبزادہ جی صاحب قصوری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گویم نخستیں حمدِ حق۔ آں خالقِ ارض و سما
زاں پس درودِ مصطفےٰ۔ گویم بصد صدق و صفا
بر آلِ او بر اصحابِ او۔ بر جملۂ اصحابِ او
مدحِ جنابِ محی الدین۔ آں غوثِ اعظم بالیقین
دادش خدا قربے چناں۔ کس نیست یارائے بیاں
باشد کرامتہائے او۔ چوں معجزاتِ مصطفےٰ
مشتے ازاں خروارہا۔ یک دانہ زاں انبارہا
گویم بطورِ خوش دلی۔ آں پیشوائے ہر ولی
ناگاہ گذشتہ سیرِ او۔ بر ساحلِ بحرے بگہ
قدش کمانہ از عصا۔ تیرش زن آں جا نگدا
پرسید پیرش از کرم۔ از باعثِ آں درد و غم
گفتہ کہ از باغِ جہاں۔ یک داشتم سروِ رواں
تابندہ رو فرخندہ خو۔ خوشبو سیاہ چوں نافہ مو
جودِ جمالش غایتے۔ حسن و سخائش غایتے
از خونِ او ادام لبن۔ جاں دمش بر جان و تن

قیوم و قادر مقتدا۔ اہلِ طلب را رہنما
فخر الرسل خیر الوریٰ۔ ہادیِ سُبُل نور الہدیٰ
بر دُرِّ اخلاں بابِ او۔ گویم ز جان و دل ثنا
محبوبِ رب العالمیں۔ تن را تواں جاں را احیا
پائے شریفش رمکاں۔ بر گردنِ کل اولیا
خارج ز حد بیرون ز عد۔ حدش نداند جز خدا
سِرّ ازاں اسرارہا۔ ظاہر بسازم بر ملا
بہر تفرّج شد جلی۔ در طرفِ صحرائے فضا
یک پیرہ زن شد روبرو۔ نالاں و گریاں ہائے ہا
اشکش رواں چوں سیل ہا۔ لرزاں و لغزاں دست و پا
او خواند حرفِ پُر الم۔ از دستہ آں ماجرا
یعنی کہ فرزند جواں۔ بود دستِ پیری عصا
یکساعۃ دیدارِ او۔ ساعت درد منداں را دوا
مشتاق از دو راغتے۔ محتاج از اہلِ او
فارغ نہ زو یکدم زدن۔ در خدمتش صبح و مسا

53047

Marfat.com

...ان چوں شد دانہ خا - کردم ز شیر او را جدا
...شاک آں پاکیزہ تن - مشروح و ململ گلبدن
...دم بر تنش شادماں - در اغل سیاہات نعماں
...ل شد بقوت بال او - حیراں جہاں بر حال او
...ختیم بداں از بند او - بینیم رنج فرزند او
...نم شگوں شد ساختہ - اسباب شد پرداختہ
...گشتہ برات او رواں - با فوج و تشہ خسرواں
...دادم نسے ہمراہ را - یکساں گدا و شاہ را
آں طرف تا فی از شرف - دُرہا کشادند از صدف
کردند حاضر خطعہ - شیریں و شکر بینی ہمہ
شیریں برنج انبارہا - حلوادناں خروارہا
دادند جہیز آں ذو القدر - زیور فزوں آوند زر
اسپاں مرصع زین و فرش - اشتر شترہا بار کش
چوں ماہ بر زہرہ شد قرین - در ساعت نیکو ترین
آمد برات از بخت دوں - در کشتی ایں بحر خوں
نوشہ عروس و ہمرہاں - در طرفۃ العین ناگہاں
یک من بماندم زاں ہماں - بیش نشانی از زماں
زیں زندگی در دور خم - از بار غم شد پشت خم
شد سالہا اثنا عشر - افتادہ در خرمن شرر
آں شاہ حکمش بعد کن - در گوش چوں پی کرد ایں سخن
گفتہ کہ اے غم خوارہ - در دشت غم آوارہ
تا زندہ گردد پور تو - ظاہر شود مستور تو
پس پیر پیراں مصطفا - در سجدہ شد پیش خدا
یا رب مراں اموات را - در رحمت حوت اقوات را
سر بند سجدہ ہمچناں - کز جائے غرق آمد فغاں

ہر چیز کم دادہ خدا - مصروف کردم در غذا
زر بفت چیں خذے ختن - دیبا با آلام طلا
یادم نہ در روز و شباں - جز شغل در راحت فضا
شیر ژیاں پامال او - ہمدست شد با اژدہا
دادم ازاں پیوند او - با خاندان ذو العطا
قسمم سرور افراختہ - کردم بر آتش را ابنا
آلات شادی درمیاں - دف و دہل سر و نا
چوں قطع کردم راہ را - آسودم از رنج و عنا
دادند سیم و زر بکف - کردند مہماں را عطا
شامی کباب و خورمہ - حلوائے چیں رومی کلیا
بادام و پستہ بارہا - خم ہا ز آچار و ربا
صد نافہ مشک تتر - صد نیفہ ریشم و صفا
صدہا غلاماں ماہوش - دیگر نفائس بے بہا
گشتیم در انجا راہ گزیں - با صد ہوس با صد حیا
کشتی چو چرخ دوں شد نگوں - شد غرق دریائے فنا
گشتند در دریا نہاں - گویا نہ بودہ گاہ بقا
در روز ما ہم ہر زماں ہیہات - مرا دریا او دوا
ہر دم شدہ افزوں غم - سوز دل از و جاں گزا
روز و شبم در شور و شر - یکدم نیم از غم جدا
از قصۂ زال کہن - زد جوش دریائے عطا
سازم برایت چارۂ - خواہم ز حق بہر دعا
آساں شود مقصود تو - از قدرت رب السما
با عجز و زاری و بکا - شد ہمتش مشکل کشا
ہر جز و جز اشتات را - از فضل خود زندہ نما
کشتی برا از مرد و زناں - پیدا شدہ بر روئے ما

Marfat.com

نوشہ بآں تاج و کمر ۔ در دست او تیغ و سپر
قوال مطرب بذلہ گو ۔ نقال در نقل بکو
شد اہل کشتی را گذر ۔ سالم بساحل بے خطر
مادر پسر شد مجتمع ۔ غمہا ز دل شد منقطع
ظاہر چو شد ایں طرفہ سر ۔ بسیار منکر شد مقر
چوں ایں کرامت شد مبیں ۔ شد خلق راسخ الیقیں
اے محی الدین عالی قدر ۔ وے قبلہ حق نشر
غرقم بدریاے بدی ۔ حرقم بہ نیران خودی
شیطاں نمودہ اشتلم ۔ از راہ نیکی کردہ گم
نفس است اندر سرکشی ۔ در حرص بخل و سرکشی
اے صاحب ارشاد من ۔ در گوش کن فریاد من
خواہم ز فضل حق فنا ۔ باشم بفعل حق تعالے

با نو نشستہ حجلہ در ۔ پیش پرستاراں بپا
خمار مے ریز از صبو ۔ یاراں ہمہ مصروف ہا
از غرق مردن بے خبر ۔ با آں جا و با آں جیلا
ایں قصہ اشد مستمع ۔ ہر کس ز ذکر اں دنسا
گشتن کافر منکر شد ۔ مومناں را ابتلا
بر وعدہ رب العالمیں ۔ بر حشر و نشر و جزا
سوئے غلام خود نگر ۔ از بہر الطاف و عطا
یا ملتجائے خود بدی ۔ اخرج من مواحل بلا
از غفلتم نوشاد خم ۔ کردست سرمست خطا
دارد بغیر از حق خوشی ۔ افگندہ در دام ہوا
مے خواں ایشاں دامن در ۔ مراد رماں نما
یادم نہ باشد ما سوا ۔ سال و ماہ صبح و مسا

ہستم قصوری در لقب ۔ سازم حضوری باادب
از فعل شاہاں کے عجب ۔ بخشش بمسکین و گدا

تمام شد

Marfat.com

تعلیم غوثیہ یعنی مراۃ الوحدت

یہ بابرکت کتاب حضرت مولانا و مرشدنا واقف رموز شریعت کاشف راز طریقت حضرت سید غوث علی شاہ صاحب قلندر پانی پتی کی اس تعلیم و تدریس کا مرقع ہے۔ جس کی تعلیم آپ اپنے ارادتمندوں کو دیتے رہے۔ مؤلف کتاب حضرت مولانا سید گل حسن شاہ صاحب قادری جنہوں نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ آپ کی صحبت کیمیا اثر میں گذارا۔ وہ تمام اسرار و رموز شرح وبسط سے قلم بند کر دیئے ہیں جو خاندان قلندریہ کے ارادتمندوں کو منزل بمنزل طے کرنے پڑتے ہیں۔ کتاب میں جابجا مقولے، کہاوتیں اور متقدمین کے اشعار درج کر کے کتاب کی دلچسپی کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ خود مؤلف کتاب موصوف نے اس کی تالیف سے پہلے ایک چلہ کاٹا تاکہ جو حرف بھی قلم سے قرطاس پر نقش ہو ہر خطا و نسیان سے مبرا ہو۔ یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے :-

(۱) در تعلیم علم الیقین۔ (۲) در بیان عین الیقین۔

(۳) در تلقین حق الیقین و بیان تسلیم حقیقت۔

پھر ہر باب میں کئی کئی فصلیں ہیں۔ کتاب ایک قسم کا مکمل راہ عمل اور ذریعہ نجات ہے غرضیکہ کتاب کی خوبیاں بیان سے باہر ہیں۔ مطالعہ کرنے والے ہی اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کاغذ نہایت عمدہ ہر صفحہ خوبصورت پھولدار حاشیہ سے مزین خوشخط جلی قلم۔ ضخامت ..۳ صفحات سرورق رنگین۔ ان گوناگون خوبیوں کے باوجود قیمت۔ ۶/-

ترجمہ منظوم زبان پنجابی دیوان غوث اعظمؒ معہ اصل فارسی

حضرت پیر دستگیر محبوب سبحانی غوث صمدانی سیدنا شیخ عبد القادر گیلانی قدس اللہ سرہٗ کا فارسی دیوان جو بے انتہا رنگ تصوف و عشق میں رنگا ہوا ہے۔ قابل دید ہے۔ جس کا ترجمہ منظوم پنجابی زبان میں دلدادگان دربار قادریہ کے لئے کرا کر نہایت خوشخط عمدہ کاغذ پر طبع کرایا گیا ہے۔ پڑھیں اور فیض باطنی حاصل کریں۔ قیمت . . . عہ/

ملنے کا پتہ۔ اللہ والے کی قومی دکان بازار کشمیری لاہور

Marfat.com

تذکرۂ غوثیہ

یعنی

شجرۂ معرفت

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں دفتر پارینہ را

واقف اسرار شریعت، شناور بحر طریقت مولانا و مرشدنا حضرت پیر غوث علی شاہ صاحب قلندر پانی پتی کے اسم گرامی و نام نامی سے ہند و پاکستان کا کونسا ایسا فرد ہے جو واقف نہ ہوگا۔ یہ کتاب مستطاب آپ کے عشق ماسوی اللہ کے تذکرہ سے بھرپور مختلف علما کے اقوال و اعمال کا مجموعہ ہے جو آپ کے زبان فیض ترجمان سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتے رہے۔ یہ کتاب ایسے بہترین اقوال کا مجموعہ ہے جس کا ایک ایک لفظ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اس کتاب کے ایک دفعہ کے مطالعہ سے سیر نہیں ہو سکتی۔ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ مصنف کتاب حضرت مولانا مولوی گل حسن صاحب قادری نے جنہیں حضرت قلندر صاحب مرحوم مغفور پانی پتی رح کی اکثر صحبت نصیب رہی ہے۔ اسے ایسے انداز میں تحریر کیا ہے کہ کتاب کو جب ایک دفعہ شروع کیا جائے ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس کتاب میں ہر قسم کے مسائل شریعت، طریقت، حقیقت و معرفت کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب طباعت و کتابت کے لحاظ سے دیدہ زیب ہے۔ کاغذ [illegible] ٹائیٹل رنگین۔ حجم ۴۷۶ صفحات، اور ان گوناگوں خوبیوں کے باوجود قیمت صرف پانچ روپے ......

ملنے کا پتہ

اللہ والے کی قومی دکان ملک چنن الدین ککے زئی تاجر کتب قومی

بازار کشمیری لاہور

(بغیر مہر مال مسروقہ تصور ہوگا)

Marfat.com

Deutschland 1:100 000

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

461

Marfat.com